

## سوال

اگر کسی نے قرآن مجید کا کچھ حصہ یاد کیا اور پھر بھول تو کیا اس کی کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

## جواب

بھلائی۔

ا:

۱۔ مطالعہ یقیناً افضل ترین عمل ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تسلسل کیساتھ قرآن مجید کی دہرائی کیلئے ترغیب بھی دلائی ہے، چنانچہ قرآن مجید کو اسی وقت یاد رکھا جاسکتا ہے جب انسان یاد کردہ سورتوں کو بار بار پڑھے اور ان کی دہرائی کرتا رہے۔ اسی طرح قرآن مجید کو یاد کر کے بھول جانا مذموم حرکت ہے؛ کیونکہ اس کی وجہ سے قرآن مجید کیساتھ تعلق ختم اور روگردانی لازم آتی ہے۔

م:

۲۔ علم کے قرآن مجید بھول جانے سے متعلق متعدد اقوال ہیں:

چنانچہ کچھ کا کہنا ہے کہ: قرآن مجید یاد کر کے بھول جانا کبیرہ گناہ ہے۔

پھر کہتے ہیں کہ: معصیت اور گناہ تو ہے لیکن کبیرہ گناہ جیسا سنگین گناہ نہیں ہے۔

۳۔ معصیت ہے جو انسان کیلئے ذاتی طور پر اور دینی لحاظ سے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے، یا بسا اوقات اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی گناہ کی شامت بھی ہو سکتی ہے، لیکن یہ بذات خود کبیرہ گناہ نہیں ہے، اور نہ ہی عام گناہ ہے، یہ موقت سب سے اچھا موقت لغت ہے۔

۴۔ غفلت نہیں برتنی چاہیے، اور نہ ہی قرآن مجید کی دہرائی میں سستی کرے، چنانچہ قرآن مجید کی یومیہ تلاوت کیلئے حصہ مقرر کرے جس سے قرآن مجید یاد رکھنے میں مدد ملے گی، اور قرآن مجید نہیں بھولے گا، تلاوت کرتے ہوئے اجرو ثواب کی امید رکھے اور احکامات پر عمل پیرا رہے۔

م:

۵ (82) میں کہتے ہیں:

"قرآن مجید انسان اسی وقت بھولتا ہے جب قرآن مجید سے روگردانی کرتے ہوئے کسی اور چیز میں مشغول ہو جائے، یقیناً یہ ایک بڑی معصیت ہے، اور اس کی وجہ سے مزید معصیتیں کھڑی ہو سکتی ہیں، اور اجر و ثواب سے محرومی بھی یقینی ہے"

یاد کر کے بھول جانے والے کو جن چیزوں کی نصیحت کی جاسکتی ہے وہ درج ذیل ہیں:

۱۔

۲۔

۳۔

۴۔

۵۔

زبان مجید کے بڑے بڑے حصے جہاں سے یاد کیا تھا انہیں یاد کر کے جیسے کہ پہلے بھی گزر چکا ہے، اور قرآن مجید کے جھوٹے جھوٹے حصے جو بھول چکے ہیں اگر وہ دوبارہ ذہن میں نہ بھی آئیں تو ان شاء اللہ اس پر گناہ نہیں ہوگا۔

ریں کہ جو گناہ سرزد ہو رہے ہیں ان سے توبہ استغفار کریں اور اگر کوئی کمی کوتاہی ہو رہی ہے تو ان کا تدارک کریں، اگر اخروی زندگی کیلئے تیاری میں دنیا کی وجہ سے کمی ہو رہی ہے تو آخرت کیلئے بھرپور تیاری کرے، کیونکہ آخرت سرمدی اور ابدی زندگی ہے۔

۶ (469/1) میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ:

"دلوں میں بسا اوقات ہست جی جذبہ اور پیش قدمی پائی جاتی ہے، جبکہ بسا اوقات سستی اور کابل کا راج ہوتا ہے، تو ایسے میں جب بھی جذبہ اور گرم جوشی دکھانے دے تو اسے صحیح سمت میں لگا دو، اور جب کابل اور سستی پائی جائے تو اس کے حال پر بھوڑو"

آن مجید بھولا جا رہا ہے، اور اسی کوتاہی کا احساس ہو رہا ہے، یہی وجہ ہے کہ اب دوبارہ یاد کرنے کا طریقہ پوچھ رہے ہیں، یہ دل میں گرم جوشی کی علامت ہے، چنانچہ جس شخص کے دل میں یہ صورت حال پیدا ہو چکی ہو تو وہ فوری طور پر دہرائی شروع کر دے، اس میں تاخیر مت کرے۔

اگر گھر بار کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ہر وقت مصروف رہتا ہے تو قرآن مجید کی دہرائی صرف فارغ اوقات میں ہی ممکن ہے تو ایسی صورت میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

بھلائی۔